page 1
29/4/21

Topic. Rights of man woman and slave.

موضوع: مرد، عورت اور غلاموں کے حقوق

M.A Islamic Studies Se.1- paper IMIS(101)

By- Mumtaz Alam

DATE

مقصد: سیرتِ رسول میں مرد، عورت اور غلاموں کے حقوق کے تعلق سے قولی و عملی رہنمائی کی نشاندہی اور واقفیت اس موضوع کا مقصد ہے۔

★ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل انسانی دنیا جس زندگی کا ثبوت پیش کر رہی تھی وہ اظہر من الشمس ہے۔ اخوت، محبت، ہمدردی و غم گساری، ناموس ناپید تھی، ہر طرف ظلم و بربریت کا دور دورہ تھا۔ ایسے عالم میں آپ نے اسلام کا اعلان کیا اور ساتھ ہی حقوق انسانی کی وضاحت بھی کی اور ایک انصاف پسند معاشرہ کی تشکیل کی جس کی کہیں نظیر نہ تھی۔

★ مغرب میں انسانی حقوق کی صدا یعنی صنعتی انقلاب کے بعد سنائی دیتی ہے مگر اس سے بہت پہلے اسلام نے حقوق انسانی کا درس دیا ہے اور عملاً معاشرہ کو اس کا پیروکار بنایا ہے۔ اسلام نے مرد، عورت اور غلام کے حقوق کی وضاحت کی ہے اور بحیثیت انسان ان سب کو جو مقام ملنا چاہیے اسلام نے اس کی تعلیم دی۔

★ انسان اشرف المخلوقات ہے۔

اسلام سے قبل کسی نے یہ تصور نہیں دیا کہ مخلوقات عالم میں انسان کی حیثیت کیا ہے۔ پیغمبر اسلام کے آنے کے بعد دنیا کو صدائے دلنواز سننے کو ملی کہ انسان نے خالق کو چھوڑ مخلوق کو معبود بنا لیا ہے یہ اس کی شرافت انسانی کے خلاف ہے۔ کوئی مخلوق اس کے سامنے آقا کی حیثیت سے نہیں غلام کی حیثیت رکھتی ہے خواہ چاند ہو سورج ہو یا اپنے سے کمتر کی پرستش انسان کرے یہ جائز نہیں ہے۔ جب خدا کی مخلوق قابل عبادت نہیں تو بدیہی بات ہے کہ انسان کی بنائی ہوئی بے جان چیزیں کس طرح قابل عبادت ہو سکتی ہیں؟

★ انسانی اخوت و مساوات:

پیغمبر اسلام سے قبل انسانی دنیا میں مساوات کا فقدان تھا۔ پیغمبر اسلام کے ذریعے وحی الٰہی کی زبان میں انسان کی تخلیق، نشو و نما اور ضعف و طاقت کا ذکر کر کے بتایا گیا کہ تمام انسان ایک طرح ہیں

page 2
29/9/21

موضوع: (۳) عورت اور غلاموں کے حقوق

اسلام نے نہ رنگ نہ نسل کسی بھی شئی کو وجہ برتری نہیں بنایا سوائے اس کے جو صاحب تقویٰ ہو نیک اور پرہیزگار ہو۔

★ انسانی جان مال عزت و آبرو کی حفاظت

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے انسانی جان کی کوئی وقعت نہیں تھی ہر مال کے ساتھ کیا معاملہ رہا ہوگا تصور کیا جاسکتا ہے ذرا ذرا سی بات پر خون ناحق کا دور دورہ تھا مرد عورتوں کی جان کا مالک بنے لگام بنا تھا آقا غلام کی جان لینے میں دریغ نہیں کرتا تھا ایک جنگ میں انسان لاکھوں کی تعداد میں ذبح ہوئے عداوت خاندان در خاندان منتقل ہوتی ایسے ماحول میں اللہ کے نبی نے ایک انسان کے قتل کو ساری انسانیت کا قتل قرار دیا۔

★ تحفظ آزادی شخصی و مذہبی

اسلام کے رسول نے دنیا کو جان کی تحفظ کا پروانہ دیا جب آپ مدینہ میں حاکم ریاست کی حیثیت سے جلوہ افروز ہوئے تو جو لوگ اسلام نہیں لا سکے تھے ان کو بھی یہ اجازت دی گئی کہ مذہب پر قائم رہنے کی آزادی دی صرف اور صرف ملکی و ریاستی قانون کا انہیں پابند بنایا جو سب پر عائد ہوتا تھا۔

★ عورت اور غلاموں کے حقوق

زمانہ جاہلیت میں عورتوں اور غلاموں کے حقوق کی بھی خوب خوب پامال ہوتی تھی بہت سے خاندان میں عورت کی ولادت کو قابل نفرت سمجھی جاتی تھی اور پیدا ہوتے ہی مار دی جاتی تھی اگر بچ گئی تو بھی اس کا علاج نہ کا انتظام کر لیا جاتا تھا کہ بس بچ گئی تو حقوق سے محروم تھی یہی حال غلاموں کا تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عملاً بیٹیوں سے محبت کی تعلیم دی جس کی وجہ سے عورتوں کا وقار بلند ہوا غلاموں کو کھانا کھلایا رہا لباس اور کام لینے میں اس کی حیثیت و طاقت کا خیال رکھنے کی تعلیم دی